قرآنی بیان

مشکل وقت کی سنّتیں

(پارہ 14، سورۂ نحل:127)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

30 اکتوبر، 2026ء
(بمطابق: 18 جمادی الاوّل، 1448ھ)
کے جمعۃُ المبارک کا

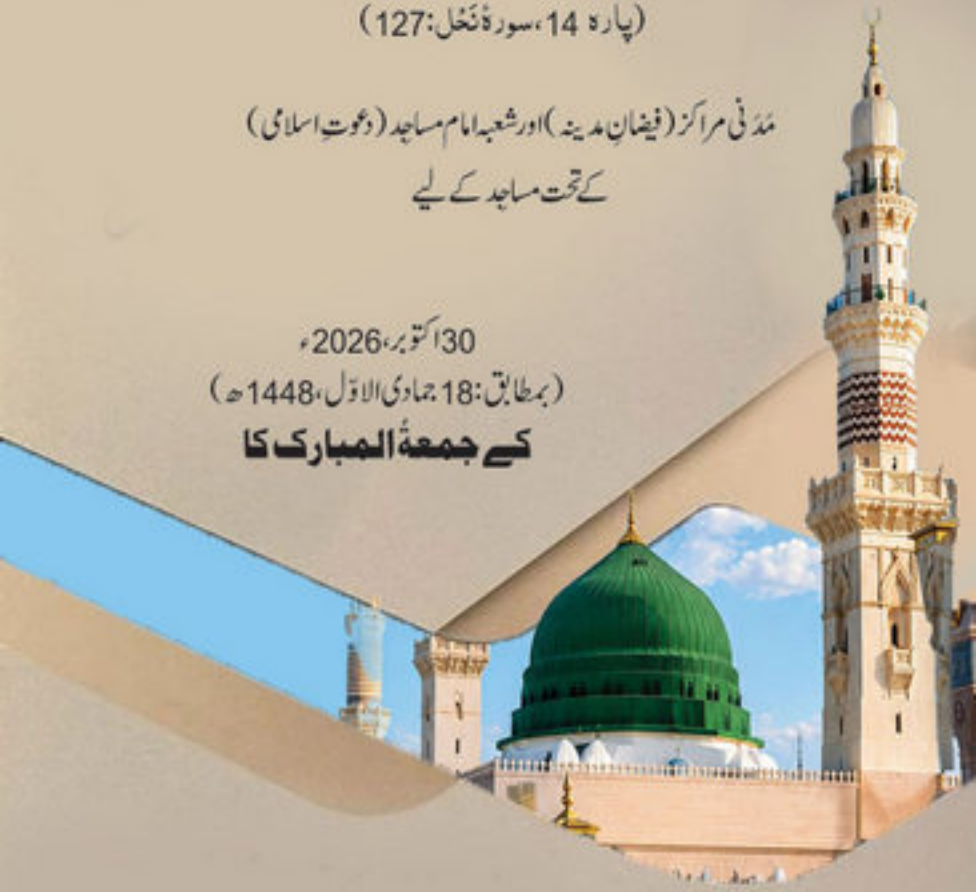

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
30 اکتوبر، 2026ء (بمطابق: 18 جمادی الاوّل، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

مشکل وقت کی سنّتیں

(پارہ:14، سورۂ نَحل:127)

(مشکل وقت گزارنے کا نبوی طریقہ اور اس پر عمل کرنے کے فوائد کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..مصیبت آتی ہی آتی ہے — صفحہ:03
- ..مَحبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مشکلات کی ایک جھلک — صفحہ:07
- ..مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے کی فضیلت — صفحہ:21
- ..اللہ پاک کی رحمت دِلانے والا عمل — صفحہ:21

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے رسالہ **ضیائے درود و سلام صفحہ:5** پر فکروں اور پریشانیوں کو ختم کرنے والی ایک بڑی ہی پیاری درود پاک کی روایت نقل کی ہے: حضرت اُبَی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عَرض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت دُرُود خوانی میں لگاؤں گا۔ تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِذًا تُکْفٰی ھَمَّكَ، وَیُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ

یعنی: یہ تمہاری فکریں (پریشانیاں، مشکلیں) دور کرنے کے لیے کافی ہو گا اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

اَلسَّلَام اے بادشاہِ دو جہاں | اَلسَّلَام اے سرورِ کون و مکاں
اَلسَّلَام اے نورِ ایماں اَلسَّلَام | اَلسَّلَام اے راحتِ جاں اَلسَّلَام
دل پریشاں بات گھبرائی ہوئی | شکل پر اَفسردگی چھائی ہوئی

1 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2457۔

ان بلاؤں میں پھنسا ہے خانہ زاد | آفتوں میں مُبتَلا ہے خانہ زاد
کیجیے رحمت حسنؔ پر کیجیے | دونوں عالَم کی مرادیں دیجیے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ (پارہ:14، سورۂ نحل:127)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کی سازشوں سے دل تنگ نہ ہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁. مشکل ❁. پریشانی ❁. مصیبت ❁. دُکھ ❁. دَرْد ❁. غم ہماری زِندگی کا اَہَم حِصّہ ہیں، دُنیا میں شاید کوئی ایسا شخص نہیں ہو گا، جسے کبھی کوئی مشکل، کوئی پریشانی نہیں آئی ہو گی۔

مصیبت آتی ہی آتی ہے

حضرت سکندر ذُوالقَرْنَین رحمۃُ اللہِ علیہ جن کا ذِکر پارہ:16، سُورۂ کہف میں آیا ہے، آپ نے پُوری دُنیا کا سَفَر کیا، پہلے مغرب کی جانِب گئے، پھر مشرق کی طرف گئے، پھر آپ نے یاجُوج ماجُوج کو ایک دِیوار کے پیچھے قید کیا، جسے سَدِّ سکندری (*Alexander's Wall*) کہتے ہیں۔

امام جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اس سَفَر کے دوران جب آپ ساری دُنیا گھومتے

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ:294-299 ملتقطاً۔

گھومتے (عراق کے شہر) بابِل میں پہنچے تو یہاں آکر بیمار ہوگئے، بیماری بڑھ گئی، جب اِحساس ہوا کہ اب میں زِندہ نہیں رہ پاؤں گا، موت کا وقت قریب آگیا ہے۔ تب آپ نے اپنی اَمّی جان کو اپنی حالت کی خبر بھیجی اور بڑی حکمتِ عملی کے ساتھ ماں کو صبر کی تلقین کی۔ آپ نے اپنی اَمّی جان کو خط لکھا کہ اے اَمّی جان:

اِصْنَعِیْ طَعَامًا، وَاجْمَعِی مَنْ قَدَرْتِ عَلَیْهِ

ترجمہ: زیادہ سا کھانا بنوایئے! اور جتنے لوگوں کو آپ اس کھانے پر جمع کر سکتی ہیں کر لیجیے!

وَلَا یَاْکُلْ مِنْ طَعَامِكَ مَنْ اُصِیْبَ بِمُصِیْبَةٍ

ترجمہ: (ایک شرط ہے) کوئی ایسا شخص کھانا نہ کھائے، جسے کبھی کوئی مصیبت پہنچی ہو۔

جب یہ خط آپ کی اَمّی جان کو مِلا، انہوں نے بیٹے کی خواہش کے مُطابِق کھانا بنوایا، لوگوں کو جمع کر لیا اور ویسا ہی کیا جیسا حضرت سکندر ذُوالقَرْنَین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا تھا،

لوگوں نے یہ شرط سُنی تو سارے ہی لوگ کھانے سے رُک گئے۔ ظاہِر ہے ہر ایک کو ہی کسی نہ کسی طرح، کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچی ہی تھی۔

جب سب لوگوں نے کھانے سے ہاتھ کھینچا تو اب اَمّی جان اپنے بیٹے کی چھپے لفظوں میں کی گئی نصیحت کو سمجھ گئیں، اور کہا: بیٹا...!!

اِنَّكَ وَعَظْتَنِیْ فَاتَّعَظْتُ

ترجمہ: تُو نے مجھے ایک نصیحت کی اور میں سمجھ گئی ہوں کہ تُم کیا بتانا چاہتے ہو۔

فَعَلَیْكَ السَّلَامُ حَیًّا وَمَیِّتًا

ترجمہ: پس بیٹا...!! تم زندہ رہو یا وفات پا جاؤ! دونوں صُورتوں میں تم پر سلامتیاں ہی نازِل

ہوتی رہیں۔[1]

مشکل وقت کی کچھ مثالیں

پیارے اسلامی بھائیو! سچ یہی ہے کہ کوئی ❁ چھوٹا ہے یا بڑا ❁ غریب ہے یا امیر ❁ بادشاہ ہے یا فقیر ❁ سیٹھ ہے یا نوکر ❁ اَرب پتی ہے یا کنگال، کوئی کچھ بھی ہو، کیسا بھی ہو، اس دُنیا میں مصیبت، پریشانی، مشکلات ہر ایک کو پیش آتی ہی آتی ہیں۔

❁ کانٹا چبھ گیا، یہ بھی پریشانی ہے ❁ سَر دَرْد ہو گیا ❁ زُکام ہو گیا ❁ بخار آ گیا ❁ چلتے چلتے ٹھوکر لگ گئی ❁ آنکھ میں کوئی ذرّہ پڑ گیا ❁ ناخن کاٹتے کاٹتے غلطی سے کچا ناخُن کٹ گیا ❁ بلڈ پریشر (BP) شُوٹ کر گیا ❁ شُوگر بڑھ گئی ❁ گاڑی پنکچر ہو گئی ❁ اچانک گاڑی کا پٹرول ختم ہو گیا اور پمپ ابھی دُور ہے ❁ بھیڑ میں پھنس گئے ❁ موبائل ہاتھ سے گِر کر ٹوٹ گیا ❁ کاروبار میں نقصان ہو گیا ❁ مہنگائی بڑھ گئی ❁ تنگدستی آ گئی ❁ مال چوری ہو گیا ❁ نوکری چُھوٹ گئی ❁ عزیز کی موت ہو گئی ❁ اسی طرح والِد صاحِب، بڑے چھوٹے بھائی یا اَوْلاد کو کوئی پریشانی آ گئی۔ غرض ہزار طرح کی بڑی چھوٹی مشکلات سے ہم دوچار ہوتے ہی رہتے ہیں۔

ان پریشانیوں اور مشکلات سے ہم بچ تو نہیں سکتے، اللہ پاک نے یہ دُنیا ڈِیزائن (Design) ہی اس طرح کی ہے کہ یہاں پریشانیاں آتی ہی آتی ہیں۔ اب بات یہ ہے کہ ایسے وقت، مشکل گھڑی میں ہم نے کرنا کیا ہے؟ یہ اَصْل میں معنیٰ رکھتا ہے۔ ایک شخص بیمار ہوا تو ہائے ہُو کرنے لگ گیا، بے صبری بھری آہوں سے گھر سَر پر اُٹھالیا۔ دوسرا شخص ہے، اسے بُخار

---

1 ... الثبات عند الممات لابن الجوزی، ذوالقرنین، صفحہ: 91 بتغیر قلیل۔

آیا تو صبر کا گھونٹ پی کر ثواب کا اُمّید وار ہو گیا۔ دیکھیے! بیمار دونوں ہوئے، ان دونوں میں فرق **ان کے رویے اور کردار** نے ڈالا ہے۔ تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ فُلاں کو پریشانی آ گئی، پریشانیاں آتی ہی رہتی ہیں۔ ہاں! یہ بات بڑا معنیٰ رکھتی ہے کہ پریشانی کا وقت کس نے کیسے گزارا؟ لہٰذا ہمیں یہ سیکھنا چاہیے کہ ہم نے پریشانی کا وقت کیسے گزارنا ہے۔

آج میں آپ کو **مشکل وقت کی 5 سنّتیں** عرض کروں گا۔ یہ سنّتیں ہم سب کو اپنانی چاہئیں۔ آیئے! پہلے قرآنِ کریم کی آیتِ کریمہ جو ہم نے سنی اس کو سمجھتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے اپنے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے فرمایا:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ (پارہ:14، سورۂ نَحل:127)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کی سازشوں سے دل تنگ نہ ہو۔

یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے خِطاب ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو 3 باتوں کا حکم دیا گیا: **(1):** اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صبر کیجیے! **(2):** غیر مسلم جو کلمہ نہیں پڑھتے، ہدایت قبول نہیں کرتے، ان کا بھی غم نہ کیجیے! اور یہ بدنصیب جو مسلمانوں کو تکلیفیں پہنچاتے ہیں، مشکلات میں ڈال رہے ہیں، دِین کی راہ میں رُکاوٹیں ڈال رہے ہیں، ان پر بھی غم نہ فرمایئے! **(3):** اور غیر مسلم جو دِینِ اسلام کے خِلاف سازشیں رچاتے ہیں، ان سے دِل تنگ مت ہو جایئے![1]

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:14، سورۂ نَحل، زیرِ آیت:127، جلد:7، صفحہ:666 خلاصۃً۔

مَحبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مشکلات کی ایک جھلک

یہاں ایک بڑی خوبصُورت بات ہے، اللہ پاک نے فرمایا:

وَاصْبِرْ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور صبر کرو۔

اب سُوال یہ ہے کہ یہ صبر کرنا کیسے ہے؟ ❁. 3 شہزادوں اور 3 شہزادیوں کا صَدْمہ برداشت کرنا کیا آسان بات ہے؟ مَحبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ صَدْمہ اُٹھایا ❁. طائف میں پتھر سہنا، لہولہان ہو جانے کے بعد بھی دعائیں دینا، کیا آسان بات ہے؟ ❁. وہی جو صادِق وامین کہہ کر پُکارتے ہیں، یکدَم سب کے سَب مُخالِف ہو جائیں ❁. پُورے کا پُورا شہر دُشمن بن جائے ❁. سگا چچا پتھر مار مار کر لہولہان کرے ❁. گستاخیاں کرے ❁. وہ جنہیں جنّت کی طرف بُلایا جائے، وہی تکلیفیں پہنچائیں ❁. آنکھوں کے سامنے چہیتے عاشقوں؛ حضرت بلال، حضرت صہیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما وغیرہ کو سخت تَرین تکلیفیں دی جائیں، کیا یہ سب دیکھنا آسان بات ہے؟ ❁. حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سگے اور سب سے چہیتے چچا ہیں، اُحُد کے وقت حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا لاشہ مبارَک سامنے تھا، ناک، کان کٹے ہوئے تھے، اپنے سب سے چہیتے اور پیارے چچا کو اس حالت میں دیکھنا کیا آسان بات ہے؟ ❁. اور پھر دیکھیے! مجھے اور آپ کو اپنی اَوْلاد کی اگر پریشانی ہوتی بھی ہے تو یہی ہوتی ہے نا کہ میری زندگی میں میرے بچوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے، میری موجودگی میں میرے بچے کو چوٹ لگ جائے تو مجھے تکلیف ہو گی، اسے کوئی مشکل آجائے تو مجھے تکلیف ہو گی۔ بالفرض میرے مرنے کے 20 سال بعد میرے بیٹے پر کوئی مشکل آتی ہے تو اس کا مجھ پر کیا اَثَر...؟ میں تو دُنیا سے جا چکا ہوں گا۔ مگر مَحبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو

دیکھیے! اپنے نواسے امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ پر کربلا کے میدان میں کیا کیا ظُلم توڑے جائیں گے، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پُورا نقشہ ابھی سے جانتے ہیں۔ کیا یہ برداشت کرنا آسان ہے؟ ❁. پھر دیکھیے! مجھے، آپ کو اپنی فِکْر ہوتی ہے، اپنے پیاروں کی فِکْر ہوتی ہے، ان مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو قیامت تک آنے والی ساری کی ساری اُمّت کی فِکْر ہے۔ بھلا یہ سب کچھ برداشت کرنا، اس پر صَبر کرنا آسان بات ہے؟ تو اللہ پاک نے جب فرمایا:

وَاصْبِرْ | ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور صبر کرو۔

اس پر ایک بنیادی سُوال اُٹھتا ہے، اے مالکِ کریم! اتنی ساری مشکلات...!! اتنے مصائِب پر صبر کرنا کیسے ہے؟

آپ کا حافِظ و ناصِر اللہ پاک ہے

تو اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ | ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا صَبر **اللہ پاک کی مدد ہی کے ساتھ** ہے۔[1]

ہم بھی بعض دفعہ صبر کرنے کو تو کر ہی جاتے ہیں مگر اس صبر میں ہمارے پاس کچھ سہارے ہوتے ہیں۔ مثلاً: والِد صاحِب کی وفات ہوئی، غم تو بہت بڑا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ ❁. کوئی ہمیں تھپکی دے رہا ہو گا ❁. کوئی تسلی دے کر کھانا کھلانے کی کوشش کر رہا ہو گا ❁. کوئی ڈھارس بندھا رہا ہو گا ❁. خاندان کے کچھ بڑے بُوڑھے پاس بٹھا کر نصیحتیں کر رہے ہوں گے۔ تو ہم نے صبر تو کرنا ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ سب سہارے بھی

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:127، جلد:7، صفحہ:666۔

ہمارے پاس موجود ہیں۔ اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے فرمایا:

وَمَاصَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو صَبر کے لیے کسی دُوسرے، تیسرے سہارے کی ضرورت نہیں ہے، آپ کا سہارا، آپ کا آسرا، آپ کا حافِظ و ناصِر ہر وقت، ہر لمحہ آپ کا رَبِّ کریم ہے، لہٰذا آپ کا صَبر ہمیشہ آپ کے رَبّ کے ساتھ ہونا چاہیے۔

تُو خُدا کا، خُدا ہوا تیرا

سُبْحٰنَ اللہ! آپ شانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیکھیے! باقاعِدہ بشارت دِی جارہی ہے، اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم ہر وقت آپ کے ساتھ ہیں، ہمارے الطاف و عنایت ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔ کسی بیرونی سہارے کی آپ کو ہرگز حاجت نہیں ہے، آپ صرف و صرف ہم سے لَو لگائیے! آپ کی خاصُ الخاص مدد ہمارے ذِمّۂ کرم پر ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! اِسی لیے تو مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں نا؛

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا | تُو خدا کا خُدا ہوا تیرا
تاج والے ہوں اس میں یا محتاج | سب نے پایا دِیا ہوا تیرا
ہاتھ خالی کوئی پھرا نہ پھرے | ہے خزانہ بھرا ہوا تیرا[1]

صبر باللہ کی چند صُورتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَاصَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہارا صبر اللہ ہی کی

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 68۔

توفیق سے ہے۔

علّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کی بڑی پیاری وضاحت کی، لکھتے ہیں: آیت کا مطلب یہ ہے کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب بھی آپ کو کوئی چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی مشکل آئے تو ❁. آپ سب سے کٹ کر ہماری جانِب لَو لگا لیا کیجیے! ❁. ہمیں ہی یاد فرمایئے! ❁. ہمارا ہی ذِکْر کیجیے! ❁. اپنی تمام تَرَہّت ہماری ہی جانِب لگا دیا کیجیے! آپ اپنی ہر مشکل کا سہارا ہمیں بنا لیا کیجیے! ہم آپ کی خاصُ الخاص مدد فرماتے رہیں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ اَصْل میں ہمارے سیکھنے کی بات ہے، صَبر کرنے کو تو بندہ کر ہی لیتا ہے مگر یہ جو صَبر بِاللہ ہے نا، یہ کرنا مشکل بات ہے، اس کی ہمارے ہاں بہت کمی ہے۔ عموماً (Generally) لوگ مشکل وقت میں مَضْبُوط ہو ہی جاتے ہیں ❁. قریبی عزیز کی وفات ہوئی، چار دِن رَوئے، دھوئے، آخر سنبھل جاتے ہیں، مَعْمُول (Routine) کی زندگی پر آ ہی جاتے ہیں ❁. کاروبار میں نقصان ہوا، اسے لے کر سب خُودکشی نہیں کرتے، بہت سارے ہوتے ہیں جو سنبھل جاتے ہیں، دِل مَضْبُوط کر جاتے ہیں۔ مگر مشکل وقت میں لَو اللہ پاک کی جانِب لگانا، یہ بہت کم لوگ کرتے ہیں۔ آیئے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک دیکھتے ہیں، یہ جو

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا حکم ہے، اس حکم پر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عمل کیسے کیا کرتے تھے؟ آیئے! سنتے ہیں:

---

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:14، سورۂ نَحل، زیرِ آیت:127، جلد:7، صفحہ:663 بتغیر قلیل۔

(1):تَوَجُّہ اللہ پاک کی جانِب لگا دینا

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی، جب بھی، کیسی ہی مشکل کیوں نہ آجاتی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنی تَوَجُّہ اللہ پاک کی جانِب لگائے رکھتے اور اپنے رَبِّ کریم پر پُورا بھروسہ رکھا کرتے تھے۔ غارِ ثَور والا واقعہ تو آپ کو یاد ہی ہو گا۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سَفَرِ ہجرت میں ہیں، یارِ غار حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی ساتھ ہیں، مکّے کے تمام غیر مسلم پیچھے پڑے ہیں۔ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کچھ دِن کے لیے غارِ ثور میں ٹھہرنا پسند فرمایا۔

اب یہاں 2 ہی ہستیاں ہیں؛ ایک محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، دوسرے حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ کفّارِ مکّہ جو ننگی تلواریں لیے ہر طرف تلاشتے پھر رہے تھے، آخر غارِ ثَور کے بالکل مُنہ پر آگئے۔ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جنہیں اپنی جان کی تو پرواہی نہیں تھی، سانپ سے ڈسوا کر مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نیند پر جان کا نذرانہ پیش کر چکے تھے، انہیں بھلا اپنی جان کی فِکْر کیوں ہوتی... ہاں! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے ضرور فِکْر مند تھے۔ گھبرا کر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ اتنا قریب آگئے ہیں، اگر اپنے پاؤں کی طرف دیکھیں گے تو ہمیں دیکھ لیں گے۔[1]

اب آپ یہاں مَنْظَر دیکھیے کیسا ہے...! خُون کے پیاسے دُشمن ہیں، ننگی تلواریں ہاتھ میں ہیں، اگر نظر پڑ گئی تو ذرا لحاظ نہیں کریں گے، فوراً تلوار چلا ڈالیں گے اور قریب کتنا آچکے ہیں؟ جہاں کھڑے تھے، وہاں اگر اپنے ہی پاؤں کی جانِب دیکھ لیتے تو مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:10، سورۂ تَوْبَہ، زیرِ آیت:40، جلد:4، جز:8، صفحہ:54 مفصلاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر نظر پڑ جاتی۔ اتنا خطرناک ترین لمحہ ہے۔ حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ فِکْر مند ہو رہے ہیں۔ اس مشکل ترین لمحے میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بڑے ہی اطمینان سے فرمایا:[1]

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ (پارہ:10، سورۂ تَوْبَہ:40)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: غم نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

اللہ! اللہ...!! کیسا مشکل ترین لمحہ ہے اور مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اطمینان کیسا بے مثال ہے...!! فرمایا: ابو بکر...!! گھبراتے کیوں ہو؟ بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

یہ مشکل وقت کی ایک سُنّت ہے۔ کیسا ہی مشکل ترین وقت کیوں نہ آجائے۔ دِل کو یہ ڈھارس ہونی چاہیے کہ **اللہ پاک میرے ساتھ ہے۔**

غیر مسلم اَخلاقِ مصطفےٰ دیکھ کر مسلمان ہو گیا

3 ہجری غزوۂ غَطَفَان کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو ساتھ لے کر سَفَر پر تھے، ایک مَقام پر پڑاؤ کیا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کچھ فاصلے پر ٹھہرے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اکیلے ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہو گئے، غیر مسلم جو ہر وقت محبوبِ خُدا، سردارِ اَنبیا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نقصان پہنچانے کے ناپاک منصوبے بناتے رہتے تھے، ان میں سے ایک غیر مسلم اَچانک کہیں سے ظاہِر ہوا، ننگی تلوار ہاتھ میں تھی، بجلی کی طرح تلوار لہراتے ہوئے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب پہنچا اور غرور و تکبر سے بھر کر بولا: مُحَمَّد (صَلَّی اللہ

---

1 ... تفسیر جلالین مع حاشیہ صاوی، پارہ:10، سورۂ تَوْبَہ، زیرِ آیت:40، جلد:2، جز:3، صفحہ:49 مفصلاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! بتایئے! اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ محبوبِ رحمٰن، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نہایت اِطمینان سے فرمایا: اللہ...!! (یعنی مجھے اللہ پاک بچائے گا)۔

بَس پھر کیا تھا، اگلے ہی لمحے وہ غیر مسلم نیچے گِرا ہوا تھا، تلوار رحمت والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھ میں تھی، اب آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بتا! اب تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ وہ غیر مسلم تھا، اُس نے مایُوسی سے کہا: مجھے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی بے کسی پر رحم کرتے ہوئے اُسے مُعاف کر دیا، اس نے جب آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایسے اَعْلٰی اَخْلاق دیکھے تو متاثِّر ہوا اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تنہا تھے، اَچانک غیر مسلم نے حملہ کیا، اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے، اس لمحے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟ مجھے میرا اللہ بچائے گا۔

یہ ہے ہمارے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا اَنداز...! آج کل ہمارے مُعاشرے سے یہ اَنداز ختم ہوتا جارہا ہے، ہم تھوڑا سا ماضی کی طرف غور کریں، زیادہ نہیں صِرْف 50 یا 60 سال پیچھے چلے جائیں، گھروں میں ایک ماحول ہوا کرتا تھا، مائیں اپنے ننھے ننھے بچوں کو عملی طَور پر ذِکْرُ اللہ سکھاتی تھیں ۞. ننھا بچا چلتے چلتے گِر جاتا یا ٹھوکر لگ جاتی تو ماں کے منہ سے بے ساختہ نکلتا تھا: حَسْبِیَ اللہ ۞. بچہ رات کو نیند میں ڈر جاتا تو مائیں سینے سے لگا کر اللہ پاک کا ذِکْر کیا کرتی تھیں ۞. کوئی چونکا دینے والی بات ہو جاتی تو لوگوں کے منہ سے نکلتا تھا: یااللہ! خیر...! یا اسی طرح کے اور پیارے پیارے جملے زبان پر رہتے تھے مگر اب لوگ

---

1 ... تاریخ الخمیس، الموطن الثالث فی وقائع السنۃ الثالثۃ من الہجرۃ، جلد:2، صفحہ:174۔

ماڈرن(Modern)ہوگئے ہیں،اب ایسا کم دیکھنے کو ملتا ہے،اب تو لوگ ہائے ہُو کرتے ہیں۔ یہ اگرچہ گُناہ نہ ہو،البتہ! **صبر باللہ** یہ ہے کہ کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو،کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو،دِل کو ایک سہارا ہو،آسرا ہو کہ **کچھ نہیں ہوتا** اللہ پاک ہے نا۔ ❁ .پریشانی آگئی، کوئی بات نہیں،اللہ مالِک ہے ❁ .قرض چڑھ گیا،کوئی بات نہیں،اللہ مالِک ہے ❁ .بیمار ہو گئے،کوئی بات نہیں،اللہ مالِک ہے ❁ .تنگدستی آگئی،کوئی بات نہیں،اللہ مالِک ہے ❁ .کام نہیں چل رہا،کچھ نہیں ہوتا،اللہ مالِک ہے ❁ .دُشمن کا ڈر ہے،اللہ مالِک ہے ❁ .چوروں، ڈاکوؤں کا ڈر ہے،اللہ مالِک ہے۔ غرض؛کیسی ہی مشکل گھڑی ہو،ہمارے دِل کو یہ ٹیک ہونی چاہیے: **اللہ ہے،وہ میرا خالق بھی ہے،مالک بھی ہے** اپنی ساری تَوَجُّہ اللہ پاک کی جانِب لگا دیجیے!اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کی پریشانیاں ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ پائیں گی۔

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حَسَنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا[1]

(2):اللہ پاک کی رضا میں راضی رہتے

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی روشنی میں **صبر باللہ** کی دوسری عملی تصویر دیکھیے!ہمارے آقا و مولیٰ،مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی،جب بھی کوئی مشکل وقت آتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس مشکل،اُس پریشانی کو دیکھنے کی بجائے **اس کے اندر چھپی ہوئی،اللہ پاک کی رضا اور کثیر ثواب** پر تَوَجُّہ فرمایا کرتے تھے۔ **روایت میں ہے:** پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اُنگلی مبارک ایک نوکدار پتھر کے ساتھ ٹکرائی جس کے سبب اُنگلی شریف پر کَٹ لگ گیا اور خُون بہنے لگا۔یہ

---

1 ...ذوقِ نعت،صفحہ:18۔

دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبان شریف سے نکلا:

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ مَا لَقِيتِ

ترجمہ: تُو صِرْف ایک انگلی ہی تو ہے، تجھ سے خُون نکل آیا ہے۔ کوئی بات نہیں، تجھے جو تکلیف پہنچی ہے، راہِ خُدا میں پہنچی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے...!! ویسے یہ مَعْمُول کی بات ہے، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، بعض دفعہ چھوٹی موٹی چوٹ ہمیں لگ ہی جایا کرتی ہے ❁. کبھی پاؤں کو موچ آگئی ❁. کبھی اچانک سے ہاتھ دروازے میں آگیا ❁. بے خیالی میں چُھری ہلکی سی لگ گئی ❁. جو کام کاج کرنے والے لوگ ہیں، بعض دفعہ کام کرتے کرتے چوٹ لگ جاتی ہے ❁. ہتھوڑی (Hammer) پھسل کر انگلی پر لگ جاتی ہے۔ ذرا تَوَجُّہ سے غور فرمایئے گا: اس لمحے ہمارا پہلا ردِ عمل (Reaction) کیا ہوتا ہے؟ اچانک اُونچی آواز سے نکلتا ہے: اُوْہ...!! آہ! ہائے! اُوْہو ہو!

اچھا؛ یہاں میں مَغْلُوْمات کے لیے ایک بات بھی عرض کر دُوں؛ یُوں انگلی پر کبھی ہلکا پھلکا کٹ سا لگ جائے، سُوئی ہی چبھ جائے اور خُون نکل آئے تو بعض لوگ جلدی سے انگلی مُنہ میں ڈال لیتے ہیں۔ یہ غلط طریقہ ہے۔ یاد رکھیے! جو خُون جسم سے نکل گیا، چاہے اپنا ہی ہے، چاہے قطرہ بھر ہی نکلا کہ وہ اس قدر ہے کہ اگر چُوسا یا صاف نہ کیا جاتا تو بہہ سکتا تھا، اب یہ ناپاک ہے، اس خُون کو ہم چُوس نہیں سکتے۔[2]

بہر حال! میں عرض کر رہا تھا کہ یہ چھوٹی موٹی چوٹیں ہی ہوتی ہیں، لگتی رہتی ہیں، کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہوتا لیکن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اندازِ مبارک دیکھیے! اس لمحے بھی آپ صَلَّی اللہُ

---

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب مایجوز من الشعر...الخ، صفحہ: 1525، حدیث: 6146۔

2 ...دار الافتاء اہلِ سنت، فتوی نمبر: WAT-853۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تَوَجُّہ مبارک نہ انگلی کی جانِب ہے، نہ اس سے نکلتے خُون کی طرف بلکہ تَوَجُّہ مبارک اس طرف ہے کہ یہ جو خُون نکلا ہے، راہِ خُدا میں نکلا ہے۔ اللہ پاک کی رضا کا سبب بنے گا۔

بیٹی...!! صبر کرو! ثواب پاؤ!

حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے بڑی شہزادی ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کے بیٹے یعنی مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے بیمار تھے۔[1] ایک دِن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنے میں حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا کی طرف سے پیغام آیا: بابا جان...!! میرا بیٹا آخری سانسیں لے رہا ہے، جلد تشریف لے آیئے۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری بیٹی کو جا کر کہہ دو:

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ، وَلَہٗ مَا اَعْطٰی

ترجمہ: بیشک جو اللہ پاک نے لے لیا، وہ بھی اللہ پاک کا ہے اور جو اللہ پاک نے عطا کر دیا، وہ بھی اللہ پاک ہی کا ہے۔

وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: اُس کے ہاں ہر ایک کا خاص وقت مُقَرَّر ہے، پس تُو صبر کر! اور ثواب کی اُمّید رکھ...!!

کچھ دَیر کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود تشریف لے گئے، آپ کے ننھے نواسے کا بالکل آخری وقت تھا، دَم لبوں پر تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں گود مبارک میں لیا اور مقدّس آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

صحابیِ رسول حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ قریب ہی حاضِر تھے، عرض کیا:

---

1 ...ارشاد الساری، کتاب الجنائز، باب قول النبی یعذب...الخ، جلد:3، صفحہ:45، تحت حدیث:1284 مفصلاً۔

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! مَاھٰذَا؟

ترجمہ: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کیا؟(آپ صبر کرنے والوں کے سردار ہیں، اس کے باوُجُود مقدّس آنکھوں میں آنسو کیوں ہیں؟)

فرمایا:

ھٰذِہٖ رَحْمَۃٌ جَعَلَھَا اللّٰہُ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِہٖ

ترجمہ: یہ رحمدلی ہے، جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کے دِلوں میں رکھی ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! مشکل گھڑی میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارَک کیسا ہے۔! بھلا نواسے کسے پیارے نہیں ہوتے۔ آپ کے ننھے نواسے آخری سانسیں لے رہے ہیں، شہزادی صاحبہ کو فِکْرِ لاحق ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیغام بھجوایا: بیٹی.!!

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: صبر کرو! ثواب کماؤ!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ ہے صبر بِاللّٰہ! مشکل آئی، پریشانی آئی، تقدیر کا مُعاملہ ہے نا، اور کوئی چارہ تو ہم جیسوں سے ہو نہیں سکتا، برداشت تو کرنا ہی پڑے گا لیکن صِرْف برداشت کرنا نہ ہو، اس کے ساتھ ساتھ **اللہ پاک کی رضا اور ثواب** کی جانِب تَوَجُّہ بھی کیجیے! اس کی برکت سے یہ صرف صبر نہیں رہے گا، صبر بِاللّٰہ ہو جائے گا۔

کانٹا چُبھنے پر بھی ثواب ہے

حدیثِ پاک میں ہے:

مَا مِنْ مُّصِیْبَۃٍ تُصِیْبُ الْمُسْلِمَ اِلَّا کَفَّرَ اللّٰہُ بِھَا عَنْہُ حَتّٰی الشَّوْکَۃُ یُشَاکُھَا

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی یعذب المیت... الخ، صفحہ: 364، حدیث: 1284 ملتقطاً۔

ترجمہ: جو بھی مصیبت مسلمان کو پہنچتی ہے، اللہ پاک اس کے صدقے مسلمان کے گُناہ مٹاتا ہے، چاہے کوئی کانٹا ہی کیوں نہ چُبھے (اس سے بھی گُناہ مٹتے ہیں)۔[1]

غور کیجیے! پاؤں میں کانٹا لگا، اب اسے کھینچ کر نکالنا ہی پڑے گا، کچھ دَیر جو دَرْد ہونی ہے، اسے برداشت کرنا ہی پڑے گا۔ دوسرا تو کوئی چارہ نہیں۔ اگر ہائے ہُو مچادیں گے، واویلا کرنے لگیں گے ۞. غصے میں اَوْل فَوْل بولنے لگیں گے ۞. گالیاں مُنہ پر لے آئیں گے تو **دردتو وہ ہے جو ہو ہی رہا ہے، برداشت ہی کرنا پڑے گا** یہ اَوْل فَوْل بَوْل کر ثواب کیوں گنوائیں۔ اس کانٹے پر تَوَجُّہ ہی نہ دیجیے! نظر ثواب پر رکھیے! گُناہ مٹ رہے ہیں، اس نعمت پر تَوَجُّہ لگائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

رونا جائز ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے نواسے کو گود مبارک میں لے کر آنسو بہائے۔ اس سے پتا چلا؛ مصیبت یا مشکل کے وقت رَوْنا جائز ہے، اس میں حرج نہیں، ہاں! ۞. واویلا مچانا ۞. بین ڈالنا ۞. سینہ پیٹنا وغیرہ جائز نہیں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ، فَمِنَ اللهِ وَمِنَ الرَّحْمَةِ

ترجمہ: جو کچھ آنکھ سے ہو اور دِل سے ہو، وہ اللہ پاک کی طرف سے ہے اور رَحمت ہے۔

یعنی مشکل آئی، ہمارے دِل کو رَنْج پہنچا، دِل پر بوجھ آیا، آنکھوں سے آنسو نکلے، یہ دونوں بے صبری نہیں ہیں بلکہ اللہ پاک کی جانِب سے ہے، اللہ پاک نے انسان کی فطرت

---

1 ... بخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المرضی، صفحہ: 1431، حدیث: 5640۔

میں رکھا ہے، مشکل آئے تو دِل پریشان ہوتا ہے، دِل پر بوجھ آتا ہے، آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں، لہٰذا اس پر کوئی پکڑ نہیں ہے۔ مزید فرمایا:

وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَاللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ

ترجمہ: اور جو کچھ ہاتھ سے ہو اور زبان سے ہو، وہ شیطان کی طرف سے ہے۔[1]

ہاتھوں سے لوگ ❁ . سَر پیٹ دیتے ہیں ❁ . سینہ پیٹتے ہیں ❁ . اپنے مُنہ پر تھپڑ مارتے ہیں ❁ . زبان سے اَوّل فَوّل بولتے ہیں، بعض نادان تو کفریہ کلمات تک بک جاتے ہیں، یہ دونوں باتیں یعنی ہاتھوں سے پیٹنا، زبان سے بے صبری کے جملے نکالنا شیطان کی طرف سے ہے۔

لہٰذا مشکل گھڑی میں رونا، آنسو بہانا بالکل جائز ہے، اس میں حرج نہیں بلکہ یہ دِل کی نرمی اور رحمدلی کی نشانی ہے۔ ہاں! زبان اور ہاتھوں پر قابو رکھنا چاہیے۔

(3): اِنَّا لِلّٰہ پڑھتے

مشکل وقت کے مُتَعَلِّق پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تیسری سُنّت سنیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی، جب بھی کوئی مشکل، کوئی پریشانی آتی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا کرتے تھے۔ روایات میں ہے: ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، رات کا وقت تھا، چراغ جَل رہا تھا۔ اچانک چراغ بجھ گیا۔ جُونہی روشنی ختم ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پڑھا:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

---

1 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما، جلد:2، صفحہ:92، حدیث:2162۔

عرض کیا گیا:

اَمُصِیبَۃٌ ھِیَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ؟

ترجمہ: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ بھی مصیبت ہے؟

فرمایا:

نَعَمْ کُلُّ مَا آذَی الْمُسْلِمَ فَھُوَ مُصِیبَۃٌ

ترجمہ: ہاں! جس بھی بات سے مسلمان کو تکلیف پہنچے، وہ مصیبت ہی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی مشکل وقت کی سُنّت ہے، جب بھی کوئی پریشانی آئے، فوراً کہیے: اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ہمارے ہاں عموماً لوگوں کا یہ ذہن بنا ہوا ہے کہ صِرْف کسی کی وفات پر ہی اِنَّالِلّٰہ پڑھتے ہیں، بعض دفعہ کسی موقع پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھ لیں تو لوگ حیران ہو کر پوچھتے ہیں: کیا ہوا؟ کس کا انتقال ہو گیا؟ یاد رکھیے! یہ مبارک کلمہ صِرْف کسی کی وفات یا کسی بہت بڑی مصیبت پر ہی پڑھنے کے لیے نہیں ہے، ہر طرح کی مشکل، پریشانی پر پڑھا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جب بھی ❁ بیماری ❁ قرض داری ❁ بے روزگاری ❁ کوئی آفت آجائے ❁ کوئی چیز گم ہو جائے ❁ کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے ❁ کوئی مارے ❁ دِل دُکھ جائے ❁ ٹھوکر لگے ❁ گاڑی خراب ہو جائے ❁ ٹریفک جام ہو جائے ❁ کاروبار میں نقصان (Loss) ہو جائے ❁ ہاتھ سے کوئی چیز چُھوٹ کر گر جائے ❁ کپڑا کسی چیز میں اٹک کر پھٹ جائے، الغرض؛ کسی قسم کی چھوٹی بڑی مصیبت آئے تو اس پر صبر کا گھونٹ پیتے ہوئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنے کی عادت بنا لیجیے!

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:156، جلد:1، جز:2، صفحہ:115۔

مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے کی فضیلت

اگر ہم مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہ پڑھیں گے تو اس پر اَجر کیا ملے گا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ(۱۵۷)

(پارہ:2، سورۂ بَقَرہ:157)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے درود ہیں اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

یعنی جو مصیبت پر صبر کرتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے کی سعادت پائے، اسے 3 اِنْعام ملیں گے: (1): اللہ پاک کی دروَدیں برسیں گی (یعنی گُناہ مُعاف کیے جائیں گے، خاص عنایات ہوں گی اور دُنیا و آخرت میں عزّت و عظمت عطا کی جائے گی) (2): اللہ پاک کی رحمتیں بھی برسیں گی (3): اور تیسری فضیلت یہ کہ ایسا شخص دُنیا و آخرت میں پُوری ہدایت پر رہے گا۔[1]

اللہ پاک کی رحمت دِلانے والا عمل

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنا اللہ پاک کی رحمت ملنے کا ذریعہ ہے۔[2]

(4): اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کہتے

پیارے اسلامی بھائیو! مشکل وقت کی چوتھی سُنّت ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کہنا۔ کتنی نِرالی بات ہے نا...!! ہم تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! صِرف نعمت ملنے پر ہی کہتے ہیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مشکل لمحے میں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پڑھا کرتے

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:157، جلد:2، صفحہ:98 مفصلاً۔

2 ... شواہد القرآن لابی عبید، صفحہ:60، رقم:2۔

تھے۔ حدیثِ پاک میں ہے:

وَاِذَا رَاٰی مَایَکْرَہُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ترجمہ: جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کوئی ناگوار مُعاملہ پہنچتا تو کہتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ یعنی ہر حال میں اللہ پاک ہی کی تعریف ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کیسی بات ہے۔ ہمیں تو کوئی ناگوار بات پہنچ جائے تو بگڑ ہی جاتے ہیں۔ ❁ راستے میں چلتے چلتے کسی سے ٹکر ہوگئی، کسی کا پاؤں ہم سے ٹکرا گیا، ہم کیا کہتے ہیں: اندھے ہو کیا؟ دِکھتا نہیں ہے...؟ ❁ سڑک پر جلدی میں جاتے ہوئے ٹریفک سگنل (Traffic Signal) بند مِل جائے، رُکنا پڑ جائے تو کتنا بگڑتے ہیں ❁ کوئی ناگوار خبر لے آئے تو کہتے ہیں: تم تو بس بُری خبریں ہی لایا کرو! بھائی جان...!! کیا ہوگیا۔ ناگوار بات پہنچی ہے، کوئی بات نہیں، جیسے خُوشی کے وقت اللہ پاک کا شکر ہے، ایسے ہی غم کے وقت بھی اس کا شکر ہی ہے۔ بس ہر حال میں کہیے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ہر حال میں اللہ پاک ہی کی تعریف ہے، اسی کا شکر ہے۔

(5): نماز ادا فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! مشکل وقت کے مُتَعَلِّق پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پانچویں سُنّت: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

تفسیر عزیزی میں ہے: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر میں فاقہ ہوتا تھا اور رات میں کچھ نہ کھاتے تھے اور بُھوک غلبہ کرتی تھی تو مسجد میں تشریف لا کر نماز میں مَشْغُول ہو

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، صفحہ: 610، حدیث: 3803۔

جاتے تھے۔[1]

اسی طرح روایات میں آیا ہے: ہمارے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اہم مُعاملہ پیش آنے پر (مکروہ وقت کے علاوہ) نماز میں مَشْغُول ہو جاتے تھے۔[2]

بعض دفعہ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرماتے: اے بِلال (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ)! ہمیں نماز سے راحت پہنچاؤ (یعنی اے بلال! اذان دو! تاکہ ہم نماز میں مَشْغُول ہوں اور ہمیں راحت ملے)۔[3]

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی 5 سنّتیں ہیں: مشکل گھڑی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم (1): اللہ پاک کی جانِب مُتَوَجِّہ ہوتے (2): نظر مشکل پر نہیں بلکہ اس کے صدقے ملنے والے ثواب پر رکھتے (3): اِنَّا لِلّٰہ پڑھتے (4): اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہتے (5): اور (مکروہ وقت نہ ہوتا تو) نماز ادا فرماتے تھے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ چھوٹی مشکل آئے یا بڑی، یہ پانچ کی پانچ یا ان میں سے کچھ سنّتیں ادا کرنے کی سعادت حاصِل کیا کریں۔ آخر میں ایک عشق بھری روایت سُن لیجیے!

میری مصیبت کو یاد کرلو...!!

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِذَا اَصَابَ اَحَدَکُمْ مُصِیبَۃٌ، فَلْیَذْکُرْ مُصِیبَتَہُ بِی، فَاِنَّھَا مِنْ اَعْظَمِ الْمَصَائِبِ

ترجمہ: تم میں سے کسی کو جب کوئی مصیبت پہنچتے تو وہ میری مصیبت کو یاد کرلیا کرے، بیشک

---

1 ... تفسیر عزیزی (فارسی)، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت: 45، جلد: 1، صفحہ: 277۔

2 ... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب وقت قیام النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم... الخ، صفحہ: 216، حدیث: 1319۔

3 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی صلاۃ العتمۃ، صفحہ: 780، حدیث: 4986۔

یہ بڑے مصائب میں سے ہے۔[1]

مشکل وقت میں یہ بھی ایک کرنے کا کام ہے۔ میں اسے عشق بھرا کام اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ اس میں مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد کا حکم ہے۔ آپ ذرا تَصَوُّر باندھیے نا، کتنا پیارا عشق بھرا انداز بنے گا؛ ہمیں کوئی مشکل پیش آئی، ہم نے اپنی مشکل پر پریشان کیا ہونا تھا، اس پر کیا دِل جلانا تھا، بس اس طرف سے تو ہم نے تَوَجُّہ ہٹالی اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کرنا شروع ہوگئے ❁. کبھی طائف کی گلیاں یاد آرہی ہیں ❁. کبھی مکّے کے بازار یاد آرہے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے کیسی پیاری بات کہی:

اُن کے نثار کوئی، کیسے ہی رنج میں ہو | جب یاد آگئے ہیں، سب غم بُھلا دیے ہیں[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **ماہِ قافلہ** کے ایّام جاری ہیں۔ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❁ 12 ماہ ❁ ایک ماہ ❁ 12 دن ❁ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کر رہے ہیں۔

آپ بھی ماہِ قافلہ کے اندر قافلے میں سَفَر کرنے کی نیّت کر لیجیے! ہو سکے تو ابھی اپنی نیّت درج کروا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا

---

1 ... دارمی، المقدمۃ باب فی وفاۃ النبی صَلَّی اللّٰہ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 55، حدیث: 85۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 101۔

ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں۔ آیئے آپ کو ایک وَاقِعہ سناتا ہوں۔

ٹیڑھی ناک

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میری ناک کی ہڈّی ٹیڑھی تھی، آنکھوں اور سر کا درد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔ میں نے آپریشن کروانے کا ارادہ کیا تھا۔ آپریشن سے پہلے قافلے کے ساتھ سفر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، قافلے میں مَیں نے اللہ پاک سے دعا کی: یا اللہ پاک! دعوتِ اسلامی کے قافلے کی بَرَکت سے میری ناک کی ہڈّی دُرُست فرمادے۔ قافلے سے واپسی کے کچھ دن بعد جو ناک کی ہڈّی کو بغور دیکھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ اَلحمدُللہ! میری ناک کی ٹیڑھی ہڈّی بالکل دُرُست ہوچکی تھی!

لینے کو بَرَکتیں قافلے میں چلو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو
ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں، ہوں گی سیدھی میاں | درد سارے مِٹیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہنامہ فیضانِ مدینہ ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک بہترین موبائل ایپلی کیشن ***Mahanama Faizan e Madina*** **ماہنامہ فیضان مدینہ** لانچ کی گئی ہے، اس ایپلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز (***Options***) موجود ہیں: ❁ سابقہ تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی ***PDF*** فائلز ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (***Articles***) ٹیکسٹ کی صُورت میں موجود ہیں، جن کو کاپی اور شیئر بھی کیا جاسکتا ہے ❁ سرچ آپشن (***Search option***) جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کرکے کوئی بھی علمی بات تلاش کی جاسکتی ہے

❁ تمام مضامین موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیئے گئے ہیں، اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ(Download) کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: امام کے پیچھے بھولے سے کوئی واجب رہ گیا، تو نماز ہو جائے گی۔

وضاحت: عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی اسلامی بھائی کا امام صاحب کے پیچھے کوئی واجب چھوٹ جائے تو وہ پریشان ہو جاتے ہیں کہ آیا؛ مجھ پر سجدہ سہو لازم ہوا کہ نہیں، مجھے سجدہ سہو کرنا ہے یا نہیں۔ تَوَجُّہ سے مسئلہ سن لیجیے کہ اگر امام کے پیچھے بھولے سے کوئی واجب رہ گیا، تو سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا کیونکہ **حدیثِ پاک میں ہے:** مُقْتَدِی پر سجدۂ سہو لازِم نہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آفتیں اور مصیبتیں دور ہونے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیم

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (اے علی!) جب تم کسی مصیبت میں پڑ

1 ... دار قطنی، کتاب الصلاۃ، باب لیس علی المقتدی سھو... الخ، جلد:1، جز:1، صفحہ:295، حدیث:1398۔

جاؤ تو اِس طرح پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

تو اللہ پاک اس کی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرمادے گا۔[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... الدعا للطبرانی، باب ما جاء فی قول الرجل لاخیہ... الخ، صفحہ: 606، حدیث: 1961۔